جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اور
تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم
ازقلم: مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

جیسے ہی ربیع الاول کا چاند نظر آتا ہے، پوری دنیا کے مسلمانوں کے دل خوشی سے جھوم اُٹھتے ہیں۔ ہر جگہ دَرود وسلام کی صدائیں، جھنڈوں کی بہاریں اور چراغاں ہوتا ہے۔ کیوں نہ ہو کہ عید میلاد النبی ﷺ تو عیدوں کی بھی عید ہے، اسی عید کے صدقے ہمیں تمام عیدیں نصیب ہوئیں۔ ولادت رسول ﷺ کے دن خوشی کا اظہار کرنا سنتِ رسول ﷺ ہے۔ حضرت امام ابن جوزی علیہ الرحمۃ جو کہ پانچویں صدی کے محدث ہیں، فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ، مصر، شام، یمن الغرض شرق تا غرب تمام عرب کے شہروں کے باشندے ہمیشہ سے میلاد النبی ﷺ کی محفلیں منعقد کرتے آئے ہیں۔ وہ ربیع الاول کا چاند دیکھتے تو اُن کی خوشی کی انتہا نہ رہتی، چنانچہ ذکر میلاد پڑھنے اور سننے کا خصوصی اہتمام کرتے اور اس کے باعث بے پناہ اجرو کامیابی حاصل کرتے رہے ہیں۔

(بیان میلاد النبی ﷺ ص85)

معلوم ہوا کہ نبی اکرم نور جسم رحمت عالم شاہِ بنی
آدم ﷺ کی ولادت کی خوشی منانا بہت بڑی سعادت
مندی ہے اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ہم پر فضل و کرم ہے کہ
اُس نے ہمیں زندگی میں ایک مرتبہ پھر خوشیوں بھرا دن
12 ربیع الاول عطا فرمایا لہذا اب ہمیں بھی چاہیے کہ ہم
بھی اس پُرمسرت موقع پر ان غازیانِ اسلام کو بھی یاد
رکھیں جنھوں نے ناموسِ رسالت ﷺ کے تحفظ کیلئے اپنا
سب کچھ حتی کہ اپنی جان بھی قربان کر دی۔ انہی غازیانِ
اسلام میں ایک عظیم نام غازی ملت عاشق رسول محترم
المقام عزت مآب حضرت قبلہ تنویر احمد قادری الحسینی
صاحب مدظلہ العالیٰ کا ہے، جن کا تعلق میر پور آزاد کشمیر
کے سیکٹر بن خرماں سے ہے۔ جنہوں نے
24 مارچ 2016 کو نبوت کے جھوٹے دعویدار اسد
کذاب کو واصلِ جہنم کر کے پوری اُمت کا قرض اُتار دیا۔

یہ فیصلہ ہے اپنا یہ ایمان ہے آخر
ختم نبوت ﷺ کیلئے جان بھی ہے حاضر
مصطفیٰ کی شان پہ آنچ نہ آنے دیں گے ہم
نبی کی ناموس پر اپنا سب کچھ لٹا دیں گے ہم

2001ء میں آپ برطانیہ کے شہر بریڈفورڈ چلے گئے اور وہاں پرسکون زندگی گزار رہے تھے۔مگر کچھ سالوں کے بعد اسد نامی ایک قادیانی شخص نے حضور ﷺ کی شان میں گستاخیوں کا سلسلہ شروع کیا جس سے مسلمانوں کے دل رنج وغم میں مبتلا تھے ۔اسد کا یہ سلسلہ جاری رہا حتی کہ اس نے نبوت کا جھوٹا دعوی کردیا جس سے مسلمانوں کے دل مزید بے چین ہو گئے۔ برطانوی حکومت اور دیگر اداروں نے اسد کذاب کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی۔ غازی تنویر صاحب نے اسد کذاب کو بہت سمجھایا کہ تو اپنے کفریہ عقائد سے توبہ کر لے مگر اسد کذاب کا ایک ہی جواب ہوتا تھا کہ میں نبی ہوں (معاذ اللہ)

جسے خدا سے ملنا ہو، وہ مجھ سے آکر ملے، مجھ پر تو وحی نازل ہوتی ہے، تم مجھے سمجھاؤ گے؟

جب اسد کذاب نے پیچھے ہٹنے سے صاف انکار کر دیا تو بالآخر غازی ملت حضرت قبلہ تنویر احمد نے 24 مارچ 2016ء کو موقع پا کر اسد کذاب کی دکان میں داخل ہو کر خنجر سے (30) تیس وار کیئے، جس کے نتیجے میں اسد کذاب واصل جہنم ہو گیا۔

ناموس رسالت ﷺ پر نہ ہو جو مرنے کی خواہش
بے کار ہے بے کار ہے ہر ایک عبادت

اہم گزارش ! میری تمام ائمہ ،خطباء اور مقررین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی تقریروں میں غازی ملت تنویر احمد کی اس عظیم کاوش کا ضرور ذکر کریں اور انہیں خراج تحسین پیش کریں۔

آؤ کہ کریں آج سے ہم سب یہ تہیہ
گستاخ نبی کیفر کردار کو پہنچے

الجھے گا جو عشاق سے مٹ جائے گا آخر
آواز میری دشمن سرکار کو پہنچے

اے جانشین ممتاز قادری!

تو سدا رہے سلامت تجھ پہ ہو رب کی رحمت
غازی تنویر تیری جرأت کو سلام ہو سلام ہو

ممتاز و تنویر پر نور کی برسات ہو
تم ہو رضا کے غلام تم پر لاکھوں سلام